سوال

(232)جنین کے اسقاط والی عورت کے خون کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کے جنین کا اسقاط ہوگیا، تو اس کے بعد آنے والے خون کا کیا حکم ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کا کہنا ہے کہ ساقط ہونے والے جنین میں اگر انسان کی خلقت واضح ہوچکی تھی تو اس کے نتیجے میں آنے والا خون نفاس کا خون ہے ۔ عورت کو ان دنوں میں نماز روزہ چھوڑ دینا چاہئے اور خوب پاک ہونے تک شوہر بھی اس سے الگ رہے ۔ اور اگر ساقط ہونے والے میں انسانی خلقت واضح نہیں تھی تو یہ خون نفاس کا شمار نہیں ہوگا بلکہ یہ اندرونی خرابی کا نتیجہ ہے جو نماز روزے وغیرہ سے مانع نہیں ہے ۔

اہل علم کا کہنا ہے کہ کم از کم مدت جس میں بچے کی خلقت واضح ہوجاتی ہے وہ اکاسی دن ہیں ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بیان فرمایا ۔ ۔ اور وہ اپنی بات میں سچے ہیں اور مصدوق بھی (یعنی دوسروں نے آپ کی تدیق کی ہے) فرمایا : تم میں سے ایک اپنی ماں کے بطن میں چالیس دن تک رہتا ہے ، پھر وہ منجمد خون کا لوتھڑا بن جاتا ہے ، اور اتنی ہی مدت رہتا ہے ، اس کے بعد وہ گوشت کی بوٹی بن جاتا ہے ، اور اتنے ہی دن رہتا ہے پھر اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجا جاتا ہے ، اور اسے چار باتوں کا حکم دیا جاتا ہے چنانچہ وہ اس کا رزق ، عمر ، عمل اور اس کا بخت آوری یا بدبخت ہونا وغیرہ لکھتا ہے ۔ (صحیح بخاری ، کتاب الانبیاء ، باب قول اللہ تعالیٰ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ حدیث : 3154 ۔ صحیح مسلم ، کتاب القدر ، باب کیفیۃ الخلق الآدمی فی بطن امہ ۔ ۔ ۔ ، حدیث : 2643 ۔ سنن ابی داود ، کتاب السنۃ ، باب فی القدر ، حدیث : 4708)

سو اگر عورت اپنے جنین کو اسی سے کم دنوں میں ساقط کرے تو اس کا یہ خون نفاس کا نہیں ہوگا ، کیونکہ اس مدت میں جنین (بچے) کی خلقت واضح نہیں ہوتی ہے ۔ لہذا اس عورت کو نماز روزہ رکھنا ہوگا جیسے کہ پاک عورتیں رکھتی ہیں ۔ اور اللہ توفیق دینے والا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر222

محدث فتویٰ